

نماز کی اہمیت

لَا تُضَيِّعُوا صَلَاتِكُمْ، فَإِنَّ مِنْ ضَيِّعِ صَلَاتِهِ، حُشِرَ مَعَ قَارُونَ وَهَامَانَ،
وَكَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يُدْخِلَهُ النَّارَ مَعَ الْمُنَافِقِينَ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

اپنی نمازوں کو ضائع نہ کرو اس لئے کہ جو شخص اپنی نماز کو ضائع کرے گا
وہ قارون و ہامان کے ساتھ محسور ہوگا اور اللہ حق رکھتا ہے
کہ اسے منافقین کے ہمراہ جہنم میں ڈال دے۔

(وسائل الشیعة؛ ج ۴، ص ۳۰، ح ۴۳۱)

مسجد آنے جانے کا ثواب

مَنْ مَشَى إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ اللَّهِ، فَلَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَايَا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَنْزِلِهِ،
عَشْرٌ حَسَنَاتٍ، وَهِيَ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

جو شخص مساجدِ الہی میں سے کسی ایک کی جانب قدم اٹھائے
تو گھر واپس آنے تک اس کے ہر قدم پر دس نیکیاں ہیں اور اس کی
دس برائیاں محو ہو جاتی ہیں اور اس کے دس درجے بڑھا دیئے جاتے ہیں۔

(عقاب الاعمال: ص ۳۴۳، ۱۲۔ وسائل الشیعة: ج ۵، ص ۲۰۱، ح ۶۳۲۸)

نماز کو آرام و سکون سے ادا کرو

بَيِّنَمَا رَسُولُ اللَّهِ (صلى الله عليه وآله) جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ،
إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَقَامَ يُصَلِّي، فَلَمْ يُتِمَّ رُكُوعَهُ وَلَا سُجُودَهُ، فَقَالَ:
نَقَرَ كَنَقْرِ الْغُرَابِ، لَئِنْ مَاتَ هَذَا وَهَكَذَا صَلَوَتُهُ لَيَمُوتَنَّ عَلَيَّ غَيْرَ دِينِي.

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ
اتنے میں ایک شخص داخل ہوا اور نماز پڑھنے لگا اور رکوع و سجدوں کو
کامل طریقہ سے بجا نہ لایا آنحضرت (ص) نے فرمایا: کوڑے کی طرح چونچ مار رہا ہے،
اگر یہ اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے مرجائے تو میرے دین پر نہیں مرا ہے۔

(وسائل الشعة؛ ج ۴، ص ۳۱، ح ۴۴۳۴)

أَنَا رَسُولُ اللَّهِ الْمُبَلِّغُ عَنْهُ،

وَأَنْتَ وَجْهُ اللَّهِ وَالْبُؤْتَمُ بِهِ، فَلَا نَظِيرَ لِي إِلَّا أَنْتَ، وَلَا مِثْلَ لَكَ إِلَّا أَنَا.

آنحضرت (ص) نے حضرت علیؑ سے فرمایا:

میں اللہ کا فرستادہ اور اس کی طرف سے تبلیغ کرنے والا ہوں اور تم وجہ اللہ اور مقتدا ہو
میری تمہارے سوا کوئی نظیر نہیں اور تمہارا میرے سوا کوئی مثل نہیں۔

(تفسیر البرہان، ج ۴، ص ۱۸۴، ص ۲۴)

يَا أَبَا ذَرٍّ، الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ، وَمَا أَصْبَحَ فِيهَا مُؤْمِنٌ إِلَّا وَهُوَ حَزِينٌ،
وَ كَيْفَ لَا يَحْزُنُ الْمُؤْمِنُ وَقَدْ أَوْعَدَهُ اللَّهُ أَنَّهُ وَارِدُ جَهَنَّمَ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

اے ابو ذر! دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے

مومن اس میں ہمیشہ محزون و مغموم رہتا ہے اور کیونکر مومن اس میں محزون نہ رہے کہ
خدا نے اس کو (گناہوں کے مقابل) جہنم میں ڈالنے کی دھمکی دی ہے۔

(امالی طوسی، ج ۲، ص ۱۴۲)

بدترین انسان

شَرُّ النَّاسِ مَنْ بَاعَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَاهُ،
وَشَرُّ مَنْ ذَلِكَ مَنْ بَاعَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

بدترین آدمی وہ ہے جو اپنی دنیا کی خاطر آخرت کو بیچ دے
اور اس سے بدتر وہ ہے جو دوسرے کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت داؤ پر لگا دے۔

(من لائحہ فیہ الفقہ: ج ۲، ص ۵۳، ح ۵۷۶۲)

رسول خدا کو امت کیلئے تین چیزوں کا خوف

ثَلَاثَةٌ أَخَافُهُنَّ عَلَى أُمَّتِي:

الضَّلَالَةَ بَعْدَ الْمَعْرِفَةِ، وَمُضِلَّاتُ الْفِتَنِ، وَشَهْوَةَ الْبَطْنِ وَالْفَرْجِ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

میں اپنی امت کے لئے تین چیزوں سے ڈرتا ہوں،

شکم و شرمگاہ کی شہوت سے

فتنوں کی گمراہیوں سے

مغرت کے بعد گمراہی سے

(امالی طوسی: ج ۱، ص ۱۳، بحار الانوار: ج ۱۰، ص ۳۶۸، ح ۱۵)

تین گناہوں کی سزا مؤخر نہیں ہوتی

ثَلَاثَةٌ مِنَ الذُّنُوبِ تُعَجَّلُ عُقُوبَتُهَا وَلَا تُؤَخَّرُ إِلَى الْآخِرَةِ:
عُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَالْبَغْيُ عَلَى النَّاسِ، وَكُفْرُ الْأَحْسَانِ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

تین گناہوں کی سزا جلدی مل جاتی ہے اور اسے آخرت پر نہیں ٹالا جاتا،

والدین کا عاق ہونا

لوگوں پر سرکشی کرنا

نیکی کا برائی سے بدلہ دینا

(امالی طوسی: ج ۱، ص ۱۳، بحار الانوار: ج ۷۰، ص ۷۳، ح ۷)

إِنَّ أَعْجَزَ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ عَنِ الدُّعَاءِ،
وَإِنَّ أَبْخَلَ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

سب سے بڑا ناتوان انسان، دعاؤں سے عاجز انسان ہے

اور سب سے بڑا بخیل **سلام** میں بخل کرنے والا ہے۔

(بخارالانوار؛ ج ۹۰، ص ۲۹۱، ح ۱۱)

چہل احادیث حضرت محمد

ملاقات اور جدائی کے وقت کیا کریں؟

إِذَا تَلَقَيْتُمْ فِتْلًا قُوا بِالتَّسْلِيمِ وَالتَّصَافِحِ، وَإِذَا تَفَرَّقْتُمْ فَتَفَرَّقُوا بِإِلَا سْتِغْفَارٍ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

جب ایک دوسرے سے ملاقات کرو تو سلام اور مصافحہ کے ساتھ ملاقات کرو

اور جب ایک دوسرے سے جدا ہو تو طلب مغفرت کے ساتھ جدا ہو۔

(مالی طوسی؛ ج ۱، ص ۲۱۹)

بَكِّرُوا بِالصَّدَقَةِ، فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

دن کا آغاز صدقہ سے کرو کہ

صدقہ بلاؤں کو دور کرتا رہتا ہے۔

(امالی طوسی؛ ج ۱، ص ۱۵۷)

يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ بِالْعَذَابِ، فَإِذَا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ دَفَعَتْهُ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ،
وَإِذَا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ يَدَيْهِ دَفَعَتْهُ الصَّدَقَةُ، وَإِذَا أُتِيَ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ دَفَعَتْهُ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

انسان کو قبر میں جب عذاب سے دوچار ہونا پڑتا ہے پس اگر سرہانے کی جانب سے عذاب آیا تو تلاوت قرآن اسے دفع کرتی ہے۔ اور اگر سامنے سے تو صدقہ اسے دفع کرتا ہے اور اگر پیروں کی طرف سے عذاب آتا ہے تو مسجد جانے کا ثواب اسے دفع کرتا ہے۔

(مسکن الفؤاد شہید ثانی، ص ۵۰، س ۱)

دنیا اور آخرت میں لوگوں کے سردار

سَادَةُ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا الْأَسْخِيَاءُ، سَادَةُ النَّاسِ فِي الْآخِرَةِ الْأَتْقِيَاءُ

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

دنیا میں لوگوں کے سردار سخی لوگ ہیں
اور آخرت میں لوگوں کے سردار متقی لوگ ہیں۔

(اعیان الشیعة؛ ج ۱، ص ۳۰۲)

تواضع سر بلندی کا باعث

مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

کوئی بھی تواضع و انکساری نہیں کرے گا

مگر یہ کہ خدا اسے سر بلند کر دے گا۔

(بخاری الانوار: ج ۲، ص ۱۲۰، ج ۷)

رب العالمین کی طرف سے نو چیزوں کی وصیت

أَوْصَانِي رَبِّي بِتَسْعٍ: أَوْصَانِي بِالْإِخْلَاصِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ،
وَالْعَدْلِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَالْقَصْدِ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَأَنْ أَعْفُو عَمَّنْ ظَلَمَنِي،
وَأَعْطِيَ مَنْ حَرَمَنِي، وَأَصِلَ مَنْ قَطَعَنِي، وَأَنْ يَكُونَ صُحَّتِي فِكْرًا، وَمَنْطِقِي ذِكْرًا، وَنَظْرِي عِبْرًا.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

میرے پروردگار نے مجھ سے نو چیزوں کی سفارش کی ہے۔ جلوت و خلوت میں اخلاص کی،
خوشی و غضب میں عدالت کی، فقر و ثروت میں میانہ روی کی، جس نے مجھ پر ظلم کیا ہے اسے معاف کر دینے کی،
جس نے مجھے محروم رکھا ہے اسے عطا کرنے کی، جس نے مجھ سے قطع تعلق کیا اس سے رابطہ کی،
اور یہ کہ میری خاموشی تفکر کے لئے ہو اور میری گفتار ذکر اور میری نظر عبرت کے لئے ہو۔

(اعیان الشیعة؛ ج ۱، ص ۳۰۰)

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ،
الصَّابِرُ مِنْهُمْ عَلَى دِينِهِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ جس میں اپنے دین پر صبر کرنے والا،
ہاتھ میں انگارا تھامنے والے کے مانند ہے۔

(بخار الانوار: ج ۲۸، ص ۷۷، ج ۹)

سَيَأْتِي زَمَانٌ عَلَى أُمَّتِي يَفِرُّونَ مِنَ الْعُلَمَاءِ كَمَا يَفِرُّ الْغَنَمُ مِنَ الذِّئْبِ، إِبْتِلَاهُمْ اللَّهُ بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ: الْأَوَّلُ: يَرْفَعُ الْبَرَكَاتِ مِنْ أَمْوَالِهِمْ، وَالثَّانِي: سَلَّطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا جَائِرًا، وَالثَّلَاثُ: يَخْرُجُونَ مِنَ الدُّنْيَا بِلَا إِيمَانٍ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

میری امت پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں لوگ علماء سے اس طرح بھاگیں گے جس طرح بھیڑ بھڑیوں سے بھاگتے ہیں اور پھر اللہ انھیں تین امتحان میں مبتلا کرے گا: (۱) ان کے اموال سے برکت اٹھالے گا، (۲) ان کے اوپر ظالم حکمران کو مسلط کر دے گا، (۳) وہ دنیا سے بے ایمان اٹھیں گے۔

(مستدرک الوسائل؛ ج ۱۱، ص ۷۶، ح ۱۳۳۰۱)

طالب علم کی منزلت

الْعَالِمُ بَيْنَ الْجُهَالِ كَالْحَيِّ بَيْنَ الْأَمْوَاتِ، وَإِنَّ طَالِبَ الْعِلْمِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى حَيْتَانِ الْبَحْرِ، وَهُوَامُهُ، وَسُبَاعُ الْبَيْرِ وَأَنْعَامُهُ، فَاطْلُبُوا الْعِلْمَ، فَإِنَّهُ السَّبَبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِنَّ طَلَبَ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

جاہلوں کے درمیان عالم، مردوں کے درمیان زندہ کی طرح ہے۔ اور بے شک طالب علم کے لئے ہر شے یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور اس کے حشرات، خشکی کے درندے اور چوپائے استغفار کرتے ہیں لہذا علم حاصل کرو کہ علم تمہارے اور خدا کے درمیان واسطہ ہے اور علم کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(بخار الانوار؛ ج ۱، ص ۱۷۲، ج ۲۵)

مَنْ زَارَ عَلِيًّا فَكَأَنَّمَا زَارَنِي، وَمَنْ صَاحَّ عَلِيًّا فَكَأَنَّمَا صَاحَّنِي، وَمَنْ جَالَسَ عَلِيًّا فَكَأَنَّمَا جَالَسَنِي، وَمَنْ جَالَسَنِي فِي الدُّنْيَا أَجْلَسْتُهُ مَعِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

جس نے کسی عالم کی زیارت کی گویا اس نے میری زیارت کی ہے اور جو کسی عالم سے مصاحفہ کرے گویا اس نے مجھ سے مصاحفہ کیا ہے اور جو کسی عالم کی ہم نشینی اختیار کرے گویا اس نے میری ہم نشینی اختیار کی ہے اور جو دنیا میں میرا ہم نشین ہوگا میں آخرت میں اس کا ہم نشین ہوں گا۔

(مستدرک الوسائل؛ ج ۱۱، ص ۳۰۰، ج ۶، ۲۱۴)

مَنْ تَزَوَّجَ امْرَأَةً لِبَالِهَا وَكَلَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ،
وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِحَبَالِهَا رَأَى فِيهَا مَا يَكْرَهُ، وَمَنْ تَزَوَّجَهَا لِدِينِهَا جَمَعَ اللَّهُ لَهُ ذَلِكَ.

رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

جو کسی عورت سے اس کے مال کی وجہ سے ازدواج کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اسی (مال) کے حوالے کر دے گا اور جو اس کے جمال و خوبصورتی کی خاطر ازدواج کرے گا۔ اسے، اس (عورت) میں ناپسند چیزیں دیکھنا پڑیں گی۔ اور جو اس سے اس کے دین کی خاطر ازدواج کرے گا خدا اس کے لئے تمام چیزوں (مال جمال اور دین) کو یکجا کر دے گا۔

(تہذیب الاحکام؛ ج ۷، ص ۳۹۹، ح ۵)



چہل احادیث حضرت محمد

21

کم خوری کے اثرات

مَنْ قَلَّ طَعَامُهُ، صَحَّ بَدَنُهُ، وَصَفَا قَلْبُهُ،
وَمَنْ كَثُرَ طَعَامُهُ سَقَمَ بَدَنُهُ وَقَسَا قَلْبُهُ.

جس کی خوراک کم ہوگی اس کا بدن تندرست،
دل پاکیزہ ہو جائے گا اور جس کی خوراک زیادہ ہوگی
اس کا بدن مریض اور دل سخت ہو جائے گا۔

(تشبیہ الخواطر، (مجموعہ درام)؛ ص ۵۴۸،)



چہل احادیث حضرت محمد

22

زیادہ خوری کے اثرات

لَا تُشْبِعُوا، فَيُطْفَأُ نُورُ الْمَعْرِفَةِ مِنْ قُلُوبِكُمْ

پیٹ بھر کر نہ کھاؤ کہ تمہارے دلوں میں

معرفت کا نور خاموش ہو جائے گا۔

(مستدرک الوسائل؛ ج ۱۶، ص ۲۱۸، ص ۱۹۶۳۶)

imamiatarbiat.com

ادارہ تربیت اسلامی

ISO-PAKISTAN

الہدی





مَنْ تَوَلَّى عَمَلًا وَهُوَ يَعْلَمُ
أَنَّهُ لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ، فَلْيَتَّبِعْهُ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ.

جو کسی کام کی ذمہ داری لے
حالانکہ وہ جانتا ہے کہ اس کام کی اہلیت نہیں رکھتا
اس کا ٹھکانہ آتش جہنم ہوگا۔

(تاریخ الاسلام؛ ج ۱۰۱-۱۲۰، ص ۲۸۵)



چہل احادیث حضرت محمد

24

ضعیف مومن

إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُبْغِضُ الْمُؤْمِنَ الضَّعِيفَ الَّذِي لَا دِينَ لَهُ،
فَقِيلَ: وَمَا الْمُؤْمِنُ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا دِينَ لَهُ؟ قَالَ: الَّذِي لَا يَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ.

خداوند متعال کمزور اور بے دین مومن کو ناپسند کرتا ہے،
سوال کیا گیا؛ کمزور اور بے دین مومن کون ہے؟
آنحضرت (ص) نے فرمایا: جو برائیوں سے منع نہیں کرتا ہے۔

(وسائل الشیخہ؛ ج ۱۶، ص ۱۲۲، ج ۹، ۲۱۱۳)



پوشیدہ صدقہ

صَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِئُ الْخَطِيئَةَ،
كَمَا تُطْفِئُ الْمَاءُ النَّارَ، وَتُدْفَعُ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ الْبَلَاءِ.

پوشیدہ صدقہ گناہ کی (آگ کو)
اس طرح بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھاتا ہے
اور ستر قسم کی بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

(مستدرک الوسائل؛ ج ۷، ص ۱۸۲، ح ۷۹۸۲)



چہل احادیث حضرت محمد

26

گناہ سے پرہیز

عَجِبْتُ لِمَنْ يَحْتَمِي مِنَ الطَّعَامِ مَخَافَةَ الدَّاءِ،
كَيْفَ لَا يَحْتَمِي مِنَ الذُّنُوبِ، مَخَافَةَ النَّارِ.

مجھے تعجب اس شخص پر جو

بیماری کے خوف سے خوراک میں تو پرہیز کرتا لیکن
آتش جہنم کے خوف سے گناہوں سے گریز نہیں کرتا ہے۔

(بخار الانوار؛ ج ۷۰، ص ۳۲۷، ح ۳۴)



حُبُّ الْجَاهِ وَالْمَالِ يُنْبِتُ النِّفَاقَ فِي الْقَلْبِ، كَمَا يُنْبِتُ الْبَاءُ الْبَقْلَ.

جاہ و مال کی محبت

دل میں نفاق پیدا کرتی ہے جس طرح

پانی سبزہ پیدا کرتا ہے۔

(تشبیہ الخواطر، معروف بہ مجموعہ درام؛ ص ۲۶۴)



مَنْ أَصَابَ مِنْ أَمْرٍ أَوْ نَظْرَةٍ حَرَامًا، مَلَأَ اللَّهُ عَيْنَهُ نَارًا.

جو کسی نامحرم عورت پر نگاہ حرام کرے گا
خداوند متعال اس کی دونوں آنکھوں میں آگ بھر دے گا۔

(مستدرک الوسائل؛ ج ۱۴، ص ۲۷۰، ج ۱۶۶۸۵)



بغیر حساب کے جنت میں داخلہ

حَسِّنُوا أَخْلَاقَكُمْ، وَالْطِّفُوا جِيرَانَكُمْ،
وَأَكْرِمُوا نِسَاءَكُمْ، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

اپنے اخلاق کو اچھا کرو،
اپنے پڑوسیوں کے ساتھ نیک برتاؤ کرو،
اپنی عورتوں کا احترام کرو،
تو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(اعیان الشیعة؛ ج ۱، ص ۳۰۱)



الْمَرْءُ عَلَى دِينِ خَلِيلِهِ، فَلْيَنْظُرْ أَحَدُكُمْ مَنْ يُخَالِطُ.

انسان اپنے دوست کے دین و مذہب پر ہوتا ہے
لہذا تمہیں یہ دیکھنا ہوگا کہ کس کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہو۔

(امالی طوسی؛ ج ۲، ص ۱۳۲،)

نیکیوں کا ثواب کئی برابر

الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ،
وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةِ عَشْرٍ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ بِأَرْبَعَةِ وَعِشْرِينَ.

صدقہ کا ثواب دس گنا ہے اور قرض کا ثواب
اٹھارہ گنا اور صلہ رحمی کا ثواب چوبیس گنا ہے۔

(مستدرک الوسائل؛ ج ۷، ص ۱۹۲، ح ۸۰۱۰)

لَا يَمْرُضُ مُؤْمِنٌ وَلَا مُؤْمِنَةٌ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ بِهِ خَطَايَاهُ.

کوئی مومن یا مومنہ مریض نہیں ہوتے مگر یہ کہ
خداوند متعال مرض کے ذریعہ ان کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(جامع الاحادیث؛ ج ۳، ص ۸۹، ج ۵، ص ۳۵)

بزرگوں کا احترام

مَنْ وَقَرَ ذَا شَيْبَةٍ فِي الْإِسْلَامِ أَمَّنَهُ اللَّهُ مِنْ فِرَاحِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

جو کسی بوڑھے (ڈاڑھی والے) مسلمان کا احترام کرے گا
خداوند متعال اسے روز قیامت کے خوف سے محفوظ رکھے گا۔

(کافی؛ ج ۲، ص ۵۶۸-۵۶۹ ح ۳)

چہل احادیث حضرت محمد

قیامت کے دن تمام آنکھیں اشکبار سوائے تین آنکھوں کے

كُلُّ عَيْنٍ بَاكِيَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا ثَلَاثَ أَعْيُنٍ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ،
وَعَيْنٌ غَضَّتْ عَنْ حَرَمِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ سَاهِرَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

روز قیامت تمام آنکھیں اشکبار ہوں گی سوائے تین آنکھوں کے:

وہ آنکھ جو خوف خدا سے گریہ کر چکی ہوگی

وہ آنکھ جو خدا کے حرام کردہ چیزوں سے بند رہی ہوگی

اور وہ آنکھ جو راہ خدا میں بیدار رہی ہوگی

(ثواب الاعمال؛ ص ۲۱۱، ج ۱)

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْكَسْبُ مِنَ الْحَلَالِ.

بہترین عمل حلال کمائی ہے۔

(کنز العمال، ج 4، ص 4، ح 9194)

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ.

بہترین عمل

خدا کے لئے دوستی

اور

خدا ہی کے لئے دشمنی ہے۔

(سنن ابی داؤد، کتاب السنہ، ح 3983)

حدود الہی کا نفاذ

أَقِيبُوا حُدُودَ اللَّهِ فِي الْقَرِيبِ
وَالْبَعِيدِ وَلَا تَأْخُذْكُمْ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَائِمَةٌ.

قریب اور دور کے لوگوں کے سلسلے میں
حدود الہی قائم کرو اور ملامت کرنے والوں کی ملامت
تمہیں اپنے اس عمل سے نہ روکے۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الحدود، ح 2531)

إِذَا أَحَبَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُعَلِّبْهُ فَإِنَّهُ أَصْلَحُ لِذَاتِ الْبَيْنِ.

ہر گاہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے محبت کرتا ہے
وہ اس سے اپنی محبت کا اظہار کر دے
کیونکہ یہ آپس کے دوستانہ تعلق کے لئے بہت ہی اچھا ہے۔

(مستدرک الوسائل، ج 8، ص 355)

ابوذر کو وصیت: پانچ چیزوں سے قبل پانچ چیزیں

يَا أَبَا ذَرٍّ اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سُقْيِكَ
وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ وَفَرَغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ وَحَيَاتَكَ قَبْلَ مَوْتِكَ.

اے ابوذر! پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو:

تندرستی کو بیماری سے پہلے

نوجوانی کو بڑھاپے سے پہلے

فارغ البالی کو مصروفیت سے پہلے

دولت و ثروت کو غربت و ناداری سے پہلے

زندگی کو موت سے پہلے

(وسائل الشیخہ، ج 1، ص 114)

مکارم اخلاق

عَلَيْكُمْ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِي بِهَا، وَإِنَّ مِنْ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ: أَنْ يَعْفُوَ الرَّجُلُ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيُعْطِيَ مَنْ حَرَمَهُ، وَيَصِلَ مَنْ قَطَعَهُ، وَأَنْ يَعُودَ مَنْ لَا يَعُودُ.

تم پر مکارم اخلاق اپنانا لازم ہے اس لئے کہ اس کے ہمراہ اللہ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے اور مکارم اخلاق میں سے ایک یہ ہے کہ انسان اپنے اوپر ظلم کرنے والے کو معاف کر دے جس نے اسے محروم رکھا ہے اسے عطا کرے جس نے قطع تعلق کر لیا ہے اس سے رابطہ قائم کرے اور جو اس کی عیادت کو نہیں آیا ہے اس کی عیادت کو جائے۔

(بخاری الأ نوار: ج 69 ص 375 ح 24)